Good! June 4, 1987
B.L.P.

پروگرام کلیسیا 103

سچائی پہچاننے والا اور سچائی پہنچانے والا وقت جگہ اور حالات کا محتاج نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ اپنی روح کی تسکین کیلئے اور اپنے فرض کی ادائیگی کیلئے اُس وقت تک ہمہ تن مصروف رہتا ہے جب تک اُسکو اپنی منزل نہیں مل جاتی۔ لیکن اکثر لوگ سچائی قبول نہ کرنے کا یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ وقت، جگہ اور حالات سازگار نہیں ... کوئی اُن سے پوچھے کہ او بندے خدا جھوٹ قبول کرنے کیلئے تو حالات سازگار ہیں مگر سچ قبول کرنے کیلئے حالات سازگار نہیں ... اور کچھ سچائی سُنانے والے بھی ایسے ہیں جو کچھ اِسی قسم کا عذر پیش کرتے ہیں کہ وقت، جگہ اور حالات اُن کے حق میں نہیں۔ لیکن ذرا مسیح یسوع کے شاگردوں کی طرف ایک نظر اُٹھا کر دیکھیئے کیا انہوں نے کبھی سچائی پھیلانے میں ہچکچاہٹ یا جھجک محسوس کی ... کیا انہوں نے کبھی اپنے فرض کی ادائیگی میں کوتاہی برتنے کی کوشش کی ... یقیناً وہ ایسا نہیں کر سکتے تھے کیونکہ اُن کے اُستادِ محترم مسیح یسوع نے ایسا نہیں کیا تھا۔ اِسی لئے اُن کے شاگرد بھی اپنے اُستاد کے نقشِ قدم پر چل کر الٰہی مقصد کی تکمیل جرات، دلیری اور پائیداری سے کرنا چاہتے تھے اور اِسی مقصد کے تحت پولُس نے انطاکیہ میں کچھ وقت گزارنے کے بعد اُس عظیم کلیسیا کو الوداع کہا اور اپنے اگلے بشارتی دورے میں افسس کو اپنا نشانہ بنایا۔ اِس تیسرے تبلیغی دورے کے دوران یہی شہر دلچسپی کا مرکز تھا۔ اُسکا منتخب کیا جانا درست تھا کیونکہ جیسا سوریہ کیلئے انطاکیہ، یونان کیلئے کرنتھس اور اطالیہ اور مغرب کیلئے روم تھا ویسا ہی مغربی ایشیائے کوچک کی مصروف زندگی کیلئے افسس اہمیت رکھتا تھا۔ افسس کو جاتے ہوئے پولُس نے گلتیہ اور فروگیہ یعنی اپنی راہ گزر سے ہو کر ایک تیز رفتار دورہ کیا۔ یہ یاد رکھا جائے گا کہ کرنتھس سے انطاکیہ تک کے سمندری سفر کے دوران پولُس افسس کے مقام پر اتنی دیر ٹھہرا کہ اُس نے وہاں کے لوگوں کی نبض اچھی طرح پہچانی اور اکولہ اور پرسکلہ کو وہاں چھوڑ دیا چنانچہ اُسکی غیر حاضری کے دوران تیاری کا کام جاری رہا۔

اپلوس نامی ایک خوش تقریر یہودی سکندریہ سے افسس پہنچا اور نہایت پُر اثر انداز سے یوحنا اصطباغی کے بپتسمہ کا پیغام دے رہا تھا۔ اکولہ اور پرسکلہ نے اُسے اور زیادہ صحیح طور پر خوشخبری سکھائی۔

بائبل مقدس میں اعمال 18 باب اُسکی 24 سے 26 آیت تک لکھا ہے۔ "پھر اپلوس نام ایک یہودی اسکندریہ کی پیدائش خوش تقریر اور کتابِ مقدس کا ماہر افسس میں پہنچا۔ اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی اور روحانی جوش سے کلام کرتا اور یسوع کی بابت صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا۔ مگر صرف یوحنا ہی کے بپتسمہ سے واقف تھا۔ وہ عبادتخانہ میں دلیری سے بولنے لگا مگر پرسکلہ اور اکولہ اُسکی باتیں سُنکر اُسے اپنے گھر لے گئے اور اُسکو خدا کی راہ اور زیادہ صحت سے بتائی۔"

پھر اپلوس سمندری راستے کرنتھس چلا گیا اور اُس نے اِس کام کو آگے بڑھایا جو
پولُس نے بڑی کامیابی کے ساتھ وہاں شروع کیا تھا۔
افسس میں پہنچنے کے بعد تین مہینے تک پولُس یہودیوں کی عبادتگاہ درسگاہ میں وعظ کرتا رہا۔ آخرکار
اُسے مجبور کیا گیا کہ وہ یہودیوں سے تمام تعلقات منقطع کر کے مسیحیوں کی الگ جماعت بنائے۔
دو سال تک وہ روزانہ تُرنُّس کے مدرسہ میں وعظ کرتا رہا۔ جہاں ایشیائے کوچک کے صوبے
آسیہ کے یہودیوں اور یونانیوں نے بڑی افراط سے اُسکا پیغام سُنا۔ بائبل مقدس میں اعمال
19 باب اُسکی 8 سے 10 آئیت تک لکھا ہے۔ "وہ پھر وہ عبادتخانے میں جا کر تین مہینے تک دلیری سے
بولتا اور خُدا کی بادشاہی کی بابت بحث کرتا اور لوگوں کو قائل کرتا رہا۔ لیکن جب بعض سخت دل
اور نافرمان ہو گئے بلکہ لوگوں کے سامنے اِس طریق کو بُرا کہنے لگے تو اُس نے اُن سے کنارہ کر کے
شاگردوں کو الگ کر لیا اور ہر روز تُرنُّس کے مدرسہ میں بحث کیا کرتا تھا۔ دو برس تک یہی
ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کیا یہودی کیا یونانی سب نے خُداوند کا کلام سُنا" ۵
پولُس کی مُنادی کا اثر اتنا پڑا کہ دیوی ارتمس کے روپہلی مندر کی خرید و فروخت میں بہت
کمی واقع ہو گئی۔ چنانچہ سناروں کے ایک گروہ نے پولُس کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیا۔ بائبل مقدس
میں 19 باب اُسکی 23 سے 29 آئیت تک لکھا ہے۔ "اُس وقت اِس طریق کی بابت بڑا فساد اُٹھا
کیونکہ دیمیتریُس نام ایک سُنار تھا جو ارتمس کے روپہلے مندر بنوا کر اُس پیشہ والوں کو بہت کام دلوا
دیتا تھا۔ اُس نے اُن کو اور اُن کے متعلق اور پیشہ والوں کو جمع کر کے کہا اے لوگو! تم جانتے ہو کہ ہماری
آسودگی اِسی کام کی بدولت ہے اور تم دیکھتے اور سُنتے ہو کہ صرف افسس ہی میں نہیں بلکہ تقریباً تمام
آسیہ میں اِس پولُس نے بہت سے لوگوں کو یہ کہکر قائل اور گمراہ کر دیا ہے کہ جو ہاتھ کے بنائے ہوئے
ہیں وہ خُدا نہیں ہیں۔ پس صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جائے گا بلکہ بڑی دیوی ارتمس
کا مندر بھی ناچیز ہو جائے گا اور جسے تمام آسیہ اور ساری دُنیا پوجتی ہے خود اُسکی عظمت بھی جاتی رہیگی۔
وہ یہ سُن کر غصہ سے بھر گئے اور چلا چلا کر کہنے لگے کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے اور تمام شہر میں
ہلچل پڑ گئی اور لوگوں نے گیُس اور ارسترخُس مکدنیہ والوں کو جو پولُس کے ہمسفر تھے پکڑ لیا ...۵
پولُس کی افسس میں طویل رہائش کے دوران یہ اغلب ہے کہ وہ کرنتھس بھی گیا ہو۔ علاوہ ازیں
اُس نے اِس قیام کے دوران کرنتھیوں کے نام پہلا خط لکھا جو انجیلِ پاک میں شامل ہے۔ انہوں نے بھی پولُس کے نام ایک خط لکھا۔
اور اُس نے ایک اور خط اُن کے نام لکھا۔ اِن دونوں میں سے کوئی بھی ہم تک نہ پہنچا۔
ایک مرتبہ پھر بحیرہ ایجین عبور کر کے پولُس نے دوبارہ یورپ کا دورہ کیا جسکی صرف چند تفصیلات

ہم تک پہنچی ہیں ۔ اگر ہم کرنتھیوں کے نام دوسرے خط کا پہلا باب اُسکی آٹھویں سے دسویں آیت
تک اور اِسی کے دوسرے باب کی بارھویں اور تیرھویں آیات کا موازنہ اعمال بیس باب کی دوسری
آئیت سے کریں تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ کرنتھیوں کے نام دوسرا خط اِسی دورے کے دوران مکدنیہ
میں سے گزرتے وقت کسی مقام سے لکھا گیا ۔ کرنتھس پہنچ کر وہ وہاں تین ماہ رہا ۔ اِس عرصہ
میں اُس نے رومیوں کے نام خط لکھا اور غالباً اُس نے یہ خط کنخریہ میں رہنے والی فیبے کے
ہاتھ بھیجا ۔ اِس تیسرے دورے کے دوران پولُس نے غالباً کرنتھس سے یا اِس سے قبل افسس
سے گلتیوں کے نام خط لکھا ۔ جس میں اُس نے اُنہیں زندہ کلام کی سچائی اور پختگی کا یقین دلایا
کہ یہ یسوُع مسیح کے وسیلے سے پاک رُوح کا جلوہ ہے جو مجھ میں ہوکر کلام کرتا ہے
تاکہ تم زوال سے نکل کر عروج میں داخل ہو جاؤ ... یہ رُوح کی تحریک ہی ہے جو پکار پکار
کر کہہ رہی ہے کہ "آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ صرف یسوُع مسیح پر ایمان
لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے ۔ خود بھی مسیح یسوُع پر ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان
لانے سے راستباز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے اعمال سے ۔ کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی
بشر راستباز نہ ٹھہرے گا ۔" (گلتیوں 2:16-17)

S.No 165 DUR 0.15, 3-45 گیت + جلوہ جو مجھکو رُوح کا دِکھایا
نہ جائے گا ۔

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں پولُس کا افسُس میں تین سالہ قیام اور
مکدنیہ اور اخیہ کے دورے کے بارے میں سُنا ۔ ہمارا اگلا پروگرام پولُس کی اُن
کوششوں سے متعلق ہے جو اُس نے جُدائی کی اُس دیوار کو گرانے میں صرف کیں
جو یہودیوں اور غیر اقوام کے درمیان تھی ۔ اِسکے علاوہ واپسی کے بحری سفر اور یروشلیم
میں اُسکے استقبال کا حال بھی بیان کریں گے ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود
یہ پروگرام سنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل
ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ
کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعہ کیلئے اگر آپ
ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل
کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 103 طلب کریں ۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے
آخر میں کریں گے ۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ
ہفتے میں مل جائے گا ۔

اب اجازت دیجیے

خدا حافظ